

راولپنڈی

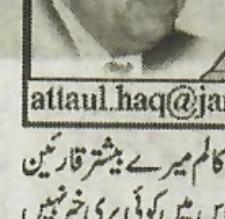
بانی..... میر خلیل الرحمن

نمبر 136

جمہ 21 رمضان المبارک 1441ھ 15 مئی 2020ء کیم جی 7777 ب

جلد 62

النصاف کا جادو گھر!

روزانہ
دلوار سے

علاء الحق قائمی

attaul.haq@janggroup.com.pk

پروفیسر مختسب سید طاہر شہباز نے وفاتی اداروں کو ہدایات اور سفارشات جاری کیں جن میں سے 20658 پر عملدرآمد ہو چکا ہے۔ کوئی حرج نہیں اگر اس عمدہ کا رکورڈی پر سید باشاہ کی تحسین کی جائے۔

قارئین کو شاید اس پر بھی خوشنودی اور حیرت ہو کہ وفاتی مختسب کو شکایت موصول ہوتے ہی اسی روز بخوبی

تاخیر کے اس پر کارروائی شروع کر دی جاتی ہے اور اگلے روز شکایت گزار کو اسیں ایس کے ذریعے

اس کی شکایت نمبر اور تاریخ سماحت کی اطلاع دے دی جاتی ہے اور سانحہ دنوں کے اندر ہر شکایت کا

فیصلہ کر دیا جاتا ہے۔ یہ تو کوئی حرام آیا، اگر وادے کی

شکایت کا فیصلہ اس کے پوتے کی عمر کے آخری حصے میں ہو تو پتا بھی چلے کہ عدالت کتنے "غور و خوض" کے

بعد کسی نتیجے پر پہنچی ہے، یہاں آپ سانحہ دنوں میں

قصہ کیا قضیہ ہی ختم کر دیتے ہیں۔ اور ہاں ان

فیصلوں پر کوئی بھی فریق نظر ثانی کی درخواست کر سکتا ہے اور اس کا فیصلہ بھی 45 دنوں میں کر دیا جاتا ہے۔

ایک اور مزے کی بات، فیصلوں کے خلاف اپیل چونکہ صدر پاکستان کو کی جاتی ہے مگر صرف

317 فیصلوں کے خلاف اپیل کی گئی جن میں سے اسے نظر انداز کرتے ہوں گے کہ یہ کونسا آسمان سے

ہر حال عوام کو نوید ہو کر یہ آسمانی تو نہیں، زمینی ادارہ صدر پاکستان نے صرف 23 اپیلیں قول کیں جو

شکایت لئندگان نے کی تھیں۔

اور اب ایک اور بات! عوام الناس کو ان کے

گھروں کی دلیلیتک انصاف پہنچانے کے لئے ایک

پانکٹ پروجیکٹ بھی شروع کیا گیا ہے جس کے تحت وفاتی مختسب کے افسران تحصیل ہیڈ کوارٹرز میں جا کر

عام شہریوں سے رجوع کرتے ہیں اور اسی شکایات

کا فیصلہ 45 دنوں میں کر دیا جاتا ہے۔ 2019 کے

آخر میں پنشروں کے لئے ایک قابل قدر خدمت

کا ذکر اقلی اوری پنشز کوئی پیش کے اپنی پیش

74869 شکایات موصول ہوئیں جن میں سے

79 فیصد فیصلوں پر عملدرآمد بھی ہو گیا ہے۔ سب سے

زیادہ شکایات بھی سپاٹی کرنے والی کمپنیوں کے

خلاف تھیں جن کی تعداد 32241 ہے۔ سوئی گیس

کے خلاف 9598 شکایات درج ہوئیں، ان کے بعد آپ جانیں

اوہنہ پر فوراً کارروائی شروع ہو جاتی ہے۔

اے اُم کے ذریعے بھی وصول کی جاسکتی ہے۔

علاوه دس ادارے جن کے خلاف سب سے زیادہ

شکایات موصول ہوئیں ان میں نادر، پاکستان

پوسٹ آفس، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، پاکستان

بیت المال، پاکستان ریلوے، اسٹیٹ لائف

انشورنس، آئی بی (یہ آئی جی نہیں، آئی بی ہے ناپیسٹ

ادارے ان کی بہت سی پریشانیاں ختم کر سکتے ہیں

جن میں سے میں نے آج صرف وفاتی مختسب کے

انشورنس، آئی بی (یہ آئی جی نہیں، آئی بی ہے ناپیسٹ

ادارے کا ذکر کیا ہے، ورنہ ایک ادارہ صارفین کے

صاحب) پیش نظر اکم اسپورٹ پروگرام اور ای اوبی آئی

سانحہ دکانداروں کی بے ایمانیوں کے مدارک کے

شامل ہیں۔ ان شکایات میں سے 23281 شکایات

لئے بھی موجود ہے، جس کا ذکر پھر بھی ہی!

صوبائی حکومت سے شائع ہوئے والا اپنی نوعیت کا پہلا خبر

پا

چ سر بلند

پا

روزنامہ

پختونخوا بیلین

Daily Pakhtunkhwa Bulletin

پیدا

18 مئی 2020ء

24 رمضان 1441ھ

04 جیعہ 2077ھ

www.pakhtunkhwabulletin.com | Rs. 10 | Pages 8 | No. 139 | Vol: 06 | Monday, May 18, 2020

ٹرینگ کر سکتا ہے۔ اب تو وفاقی مختصہ شہری کو آن لائن لیکر اس کا منہل حل کرتے ہیں جن کے خلاف کارروائی کی جاتی ہے اس کو بھی آن لائن سنتے ہیں۔ وہ وقت گز گیا جب آپ اپنی شکایت کیلئے میلوں دور بسوں میں سفر کرتے اور پھر ذیل و خوار ہوتے تھے۔ اب تو آپ ایک کلک پر اپنی شکایت وفاقی اور صوبائی مختصہ میں جمع کر دیتے ہیں۔ وفاقی مختصہ اور صوبائی مختصہ میں آپ واپڈا، سوئی گیس، ٹیلی فون، لوکل گورنمنٹ، یونیٹی بیز وغیرہ ہر قسم کی شکایت درج کر سکتے ہیں جس پر فوراً کارروائی کی جاتی ہے۔ اس چھوٹی سی تحریر لکھنے کا مقصد اس ادارے کی کاوشوں کو سراہنا ہے ہمارے ملک بہت سارے ادارے ایسے ہیں جو نہایت زبردست کام کر رہے ہیں لیکن اردو کی ایک کہاوت ہے کہ جگل میں ناچہ مورکس نے دیکھا کس نے دیکھا کے مصادق کسی کو ان کے بارے کچھ بھی معلوم نہیں ہوتا۔ ان اداروں نے کافی لوگوں کو انصاف دیا ہے اور الحمد للہ پورے پاکستان میں یہ ادارہ فعال اور سرگرم ہے۔ بد قسمی سے ملک میں کمی

وقاقی مختصہ اور صوبائی مختصہ میں پاکستان کا ہر گیا۔ وفاقی مختصہ اور صوبائی مختصہ میں پاکستان کا ہر ادارے ایسے ہی ہیں جو شہریوں کے مفاد میں ہے اور لوگوں کی لालکی کیجئے وہ ادارے فعال نہیں ہو پاتے۔ پاکستان کا ہر شہری اس ادارے تک براہ راست پہنچ سکتا ہے اور وہ ثابت ہو جائے تو اس افسر یا اس زیادتی ہوئی ہے اور وہ فیصلہ نہیں تھا کہ یہ ہر شکایت پر 60 نوں کے اندر فیصلہ نہیں ہے۔ زیادہ تر کیسز میں دونوں شہری ایک عام کاغذ پر اپنا شکایت درج کر سکتا ہے جس پر تمام ضروری کارروائی کے بعد فیصلہ نہ دیا جاتا ہے۔ ان کی حیثیت بھی عدالت کی طرح ہے کہ اگر کسی کیساتھ اداروں میں سرکاری ملازمین کیساتھ جو نا انصافی ہوتی ہیں پاکستان کا ہر شہری ایک عام شہری کے بعد فیصلہ نہ دیا جاتا ہے۔ اس ادارے کا دل کا آپریشن 7 سال پہلے ہوا تھا اور میرے والد بعد میں کورونا وائرس کے وبا کے بعد ایک عام شہری ایماندار اور محنتی افسران تعینات ہیں۔ اللہ ہمارے ملک کا ماحب ایک سرکاری رہنماؤ افسر ہیں۔ صوبہ خیبر پختونخوا کی آن لائن شکایت جمع کر سکتا ہے اور ہر شہری اپنی شکایت کی حامی وانا صر ہو۔



مراد
مہمند

وقاقی مختصہ اور صوبائی مختصہ میں سرکاری ادارے کے خلاف شکایت درج کرنا ایک اکار کر دیا تھا اور اس کیخلاف میرے والد صاحب نے وہ وفاقی ادارے کو اس کا فیصلہ 60 نوں کے اندر کرنا شامل ہے۔ ہمارے معاشرے میں عام شہری کو وفاقی حکومت کے وزارت خزانہ نے کیس گورنر کو ایک کیلئے بھیج دیا تھا اور گورنر خیبر پختونخوا نے بھی وہ فیصلہ میرے والد صاحب کے حق میں نہ دیا تھا اور اس طرح سرکاری قانون کے مطابق میرے والد صاحب کو بل ادا کیا ہے کہ وہ ہر مسئلے کے حل کیلئے ڈسٹرکٹ ایڈمنیسٹریشن اور ممالک کا رخ کرتے ہیں۔ جس طرح وفاقی سطح پر صوبائی مختصہ کام کر رہی ہے اسی طرح صوبائی سطح پر صوبائی مختصہ کام کر رہی ہے۔ سال 2019 میں وفاقی مختصہ میں 74 ہزار سے زائد شکایت جمع ہوئی ہیں جو مختلف گھنے کے افسران اور وہاں پر عام شہریوں کیساتھ نا انصافی پر درج ہوئے تھے۔ انکی سب سے بڑی کامیابی یہ ہے کہ 97 فیصد شکایتوں کا فیصلہ ہو چکا ہے، مجھے تو ان داروں کا پتہ تھا لیکن یہ علم نہیں تھا کہ یہ ہر شکایت پر 60 نوں کے اندر فیصلہ نہیں ہے۔ زیادہ تر کیسز میں دونوں شہری ایک عام کاغذ پر اپنا شکایت درج کر سکتا ہے جس پر تمام ضروری کارروائی کے بعد فیصلہ نہ دیا جاتا ہے۔ اس ادارے کی حیثیت بھی عدالت کی طرح ہے کہ اگر کسی کیساتھ ادارے کے مفادات میں ہے اور وہ خود بھی اپنے افسران بالا کیخلاف درخواست دیتے ہے جہاں پر کسی قسم کی سفارش کی ضرورت نہیں دارے کیخلاف فیصلہ نہیں کیا جاتا ہے۔ شیکنا لوگی کی بدولت اور بعد میں کورونا وائرس کے وبا کے بعد ایک عام شہری ایماندار اور محنتی افسران تعینات ہیں۔ اللہ ہمارے ملک کا